ARSHI LIBRARY ...mpally
کتب خانه عرشی
1137
66

ومن یتوکل علی الله فهو حسبه

الحمد لله والمنه این کتاب مستطاب پر فضایل و کرامت معدن خیر و برکت المسمی به

محسن
قصائد کاکوری ۱۲۹۶

باهتمام کارپردازان کارخانه محمد نظام الدین تاجر کتب ساکن باغ نظام الدین احمد خان اندرون [illegible] دروازه

در مطبع نظام المطابع واقع مدراس مطبوع گردید

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیجئے کس زبان سے شکر خدا | کہین عطا اس نے نعمتین کیا کیا
ہر سر مو ہو گر ہزار زبان | ہر زبان سے کرون ہزار بیان
ہو برابر نہو سکے تقریر | حمد خلاق و شکر رب قدیر
ہی وہ معطی و منعم و وہاب | جسکی رحمت کا کچھ نہین ہی حساب
ہین عنایات ایزد غفار | یون تو ہم سب پہ بیحساب و شمار
ہی مگر یہ عجیب فضل و کرم | کہ مخاطب کیا بخیر امم
شکر کسطرح سے کرین اسکا | کہ کیا امت حبیب خدا
وہ رسول خدا شفیع امم | ہی لقب جنکا رحمت عالم
ان کے حق مین خدا نے فرمایا | تمکو رحمت کیواسطے بہیجا
ہمپہ احسان یہ کیا کیا | اونکی امت مین جو کیا پیدا
واہ کیا ذات پاک حضرت ہی | عین رحمت ہی عین رحمت ہی

غزل نعت شریف جناب سید سادات علیہ افضل التحیۃ والتسلیمات

عین رحمت رسول رحمانی
آفتاب حبیب یزدانی

رازدار رموز ما اوحی
محرم سر قرب ربانی

حسن و خلق و جمال و خوبی مین
بے مثال و نظیر و لاثانی

سبب نظم کتاب

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

[illegible]

تھا شمایل کا ترجمہ جو لکھا
نام اسکا بہار خلد رکھا

نام اسکا نسیم جنت ہی
جادۂ مستقیم جنت ہے

نکہت باغ مصطفائی ہے
بوے ایمان یہان سمائی ہے

اُن حدیثون کے نظم کا ہی خیال
جنمین ہے حب احمدی کا حال

اور ورد درود کی تفصیل
وصف جسکا ہی خارج تفصیل

اور توصیف اہل بیت کرام
اونکی اوپر ہزار بار سلام

اور وصف صحابۂ حضرت
اونپہ نازل خدا کی ہو رحمت

اور گور و لحد کی وہ شدت
الم و درد و دہشت و وحشت

ہی جو وہ گور امتحان کا مقام
وہان بھی آتا ہی کام آپ کا نام

وحشت گور جب ستاتی ہے
حب احمد ہی کام آتی ہے

یا الٰہی بحق آل رسول
نظم کافی کو کیجیو مقبول

اب تو دل چاہتا ہی یون میرا
کہ لکھون یک غزل بضمن دعا

غزل

دے مجھے راہ راست یا اللہ
نہ ہون کج نگاہ یا اللہ

بطفیل نبی شفیع اُمم
بخش میرے گناہ یا اللہ

دم آخر تلک ہو میرے نصیب
دین و ایمان کی چاہ یا اللہ

ہو میرا خاتمہ مع الاثبات
کلمۂ لا الٰہ یا اللہ

حدیث اول

عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین ۔ متفق علیہ

ہی انس اس حدیث کا راوی
خادم بارگاہ مصطفوی

[illegible]

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

که مجھکو اپنے باپ و بیٹے سے	وہ بہرحال دوست تر سمجھے
اور کوئی بشر زمانے کا	اوسکو محبوب ہو نہ میرے سوا
ہووے اسدرجہ مجھپہ جب قربان	ہی بجا اسکو دعوے ایمان
الغرض حب احمد مختار	اونکے اوپر سلام لاکھون بار
مومنون کو تو عین ایمان ہے	دینداروںکو راحت جان ہی

غزل در نعت شریف جناب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عشق احمد سے دلکو راحت ہی	۱	کیا ہی اللہ کی عنایت ہی
ذات پاک محمد عربی	۲	عین رحمت ہی عین رحمت ہی
حب احمد کا نام ہی ایمان	۳	او محبو تمہین بشارت ہے
گر میسر ہو آپ کی چاہت	۴	کیا ہی دولت ہی کیا ہی دولت ہی
روش راہ دین مصطفوی	۵	واہ کیا کوچہ سلامت ہی
ہو سکے کس سے نعت پاک رقم		کس کی کام و زبان طاقت ہی
جرم کافی تو بخشدے یارب		یہہ بھی خیر البشر کی امت ہی

حدیث دوم

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اُمَّتِیْ لِیْ حُبًّا نَاسٌ یَکُوْنُوْنَ

نظم در نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

طالب دعا: ابو العیزاب محمد اویس

سامنے آپ کے ای مہر سپہر رحمت	عرض کیا کیا الم شام غربیان کیجے
شدت مرض و محن جرم و گنہ کی کثرت	تا غم و درد کو اظہار نمایان کیجے
التوائی رحمت عالم لب اعجاز کیساتھ	کافی خستہ دل ریش کا درمان کیجے

حدیث سوم

عن ابن مسعودٍ اَلمرءُ معَ مَنْ اَحبَّ رواہُ متفقٌ علیہ

ابن مسعود سے روایت ہے	حاصل معنی محبت ہے یہ
اس صحابی نے یہ کیا اظہار	کہ جناب نبی شہ ابرار
بزبان مبارک عالی	کرتے تھے یہ بیان خوشحالی
کہ جسے جس کسی سے الفت ہی	سبب موجب معیت ہی
یعنے ہوویگا وہ اسیکے ساتھ	حب واثق مین جسکے ہی ذرات
واہ وا کیا خبر ہوئی مروی	جسکے سننے سے آئے دل کو خوشی
کر چکا اس حدیث کو بھی تمام	کر مناجات کافی ناکام

مناجات

یا الٰہی حشر مین خیر الوری کا ساتھ ہو	رحمت عالم جناب مصطفی کا ساتھ ہو
یا الٰہی ہی ہی ذرات میری التجا	روز محشر شافع روز جزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب تپے نیزہ آوے آفتاب	اس سزا اوار خطاب والضحی کا ساتھ ہو

طالبِ دعا: ابو المیزاب محمد اویس

نہ تو کچھ کثرت عبادت سے ہے
ہاں مگر دوستی خدا سے ہے
آپ نے تب یہ بات فرمائی
کہ تجھے جس کسی سے الفت ہے

نہ متاع و فور طاعت سے ہے
اور الفت بھی مصطفےٰ سے ہے
اور ارشاد یہ حقیقت کی
سبب وہ موجب معیت ہے

غزل در نعت

اب جان بخشش سے کیا خوب بیاں فرمایا
اس لب لعل کے اور کام و زباں کے صدقے
اہل ایمان کے لئے تو وہ کلام حق ہے
شب فرقت میں ہوئی عید محبوں کے لئے
گو کہ ہم آج تڑپتے ہیں شب فرقت میں
قابل نار ہوا جسکو کہا نار ہی ہے
رشک فردوس ہوا دیر کہیں ای کافی

حب و الفت کے حقیقت کو عیاں فرمایا
جس زباں سے یہ سخن جان جہان فرمایا
تمنے جو افضل پیغامبران فرمایا
مژدہ وصل جو ای سرور وان فرمایا
کل کا وعدہ تو بھلا آپنے وہاں فرمایا
وہ بہشتی ہے جسے اہل جنان فرمایا
جب سے یہاں سرور عالم نے مکان فرمایا

حدیث پنجم مواہب لدنیہ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَرْفُوْعًا مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَوَاہُ فِی الْمَوَاہِبِ اللَّدُنِّیَّۃِ

یہ روایت بصورت مرفوع
رکھتی ہے اسطرح ظہور و قوع

٦

غزل در نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث ششم

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ
لَهٗ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِيْ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ حَتّٰى
اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ فَاِنَّهُ الْاٰنَ وَ
اللّٰهِ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْاٰنَ يَا عُمَرُ

راوی خوش کلام ابن ہشام — خادم بارگاہ خیر انام
اس روایت کو ہے روان کرتا — اور یہ حال ہے بیان کرتا
عاشقانہ کلام کرتا ہے — یہ سخن دلنشین کلام کرتا ہے
کہ ہمراہ سرور عالم — یعنی تھے ایک روز حاضر ہم
اس گھڑی عین مرحمت کے ساتھ — تھے وہ پکڑے ہوئے عمر کا ہاتھ
بخت فاروق تھا بلندی پر — اور معراج ارجمندی پر
کیا ہی رتبہ عمر کو حاصل تھا — دست دست نبی سے واصل تھا
دستگیر خلایق عالم — ساتھ اُس یار کے تھے گرم کرم
جس گھڑی یہ عمر نے دیکھا حال — یہ عنایات اور یہ افضال
بجناب نبی حبیب خدا — اپنی الفت کا حال عرض کیا
کہ مجھے آپ سے یہ الفت ہے — اور اسطرح کی محبت ہے
کہ بجز ذات سید ابرار — کوئی محبوب اب نہیں زنہار

دوست تر مجھ سو انہیں ہے کسی
ہے محبت پہ اپنی جان سی بھی
جب عمر نے یہ حال عرض کیا
[illegible]

7

[illegible]

اپنی جان سے بھی ہے زیادہ الفت
دوستی تجکو جان سے ہے زیادہ
اپنی روح و روان سے رکھتا ہوں
ہوں کہا اُس نے اب میں الفت سے
کہ نبی اب یہ حال تیرا ہے
میری الفت سے تجکو بہرہ ہے

غزل در نعت

[illegible]

طالبِ دعا: ابو المیزاب محمد اویس

[illegible] جلوۂ روی مبارک کو دکھانا چاہئے [illegible] شان محبوب خدا [illegible] کافی [illegible]

شاید آجائیں طریق راستی پر ادب سے
درس عشق مصطفائی کو سنانا چاہئے

جسکو کچھ بہرہ نہیں حب شہ ابرار سے
اسکو بیہودہ دعوی الفت مین آنا چاہئے

قول یہ میرا نہیں قول شہ ابرار ہے
مخبر صادق کے فرمانیکو مانا چاہئے

کچھ بھی گر دلمین تمہارے خواہش ایمان ہے
ہر بشر سے آپکو محبوب جانا چاہئے

جان و دل قربان کرو حب شہ ابرار مین
مغفرت کیواسطے کچھ بھی ٹھکانا چاہئے

گر رضائے حق تعالی دوستو منظور ہی
نقش حب احمدی دلپر جمانا چاہئے

روی اطہر جو ہی والاحبذا اصل علی
ایسے محبوب خدا پر دل لگانا چاہئے

شاہد اخلاق حضرت آیت خلق عظیم
والضحی وصف رخ پرنور جانا چاہئے

واصف چشم مبارک آیت مازاغ ہی
وصف گیسو سورۂ واللیل جانا چاہئے

جان احمد کی خدای پاک نے کھائی قسم
ہمکو سوگند نبی کیونکر نہ کھانا چاہئے

یاد کر لطف تبسم سید کونین کا
دل بھی کہتا ہی ہر دم مسکرانا چاہئے

سیر کافی نہین ممکن ہی نعت پاک سے
عندلیب زار کو گل کا فسانا چاہئے

ایضا غزل دوم

صبح محشر شان محبوبی دکھانا چاہئے
خندۂ دندان نما سے مسکرانا چاہئے

آب و تاب حسن عالم گیر کی اعجاز سے
آفتاب حشر کی تیزی بجھانا چاہئے

گیسوئے مشکین دکھا کر عرصۂ عرصات مین
اپنے مشتاقونکو دیوانہ بنانا چاہئے

جلوۂ قد مبارک سایۂ قامت کے سات
ہمکو خورشید قیامت سے بچانا چاہئے

حدیث قدسی نقلم از کتاب مواہب لدنیہ

عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لما اقترف آدم الخطیئة قال یا رب اسألک بحق محمد لما غفرت لی فقال یا آدم وکیف عرفت محمدا ولم اخلقه قال [illegible] لما خلقتنی بیدک ونفخت فی من روحک رفعت راسی فرأیت علی قوائم العرش مکتوبا لا اله الا الله محمد رسول الله فعلمت انک لم تضف الی اسمک الا احب الخلق الیک فقال الله تعالی صدقت یا آدم [illegible] ولولا محمد ما خلقتک [illegible]

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

الانبیاء من ذریتک

ایسا فاروق نے بیان کیا | کہ حبیب خدا نے فرمایا

یعنے جسدم جناب آدم سے | ہوئی سرزد خطا اُس اکرم سے

بو البشر نے دعا خدا سے کی | التجاوزات کبریا سے کی

کہ محمد کے واسطے یارب | میری تقصیر بخشدے یارب

یہ حکم ہوا رب امجد کا | کس طرح جانا نام احمد کا

اب تلک وہ نہیں ہوا پیدا | تو نے کسطرح اسکو پہچانا

کہا آدم نے اے خدای کریم | رب غفار ای رحیم قدیم

تو نے میرے تئیں بنایا جب | روح بھی مجہ مین پہونکدی یارب

ہینے اسدم جو سر اُٹھا دیکھا | پایۂ عرش پر لکھا دیکھا

کلمۂ لا الہ الا ہو | اور نام محمد خوشخو

یہ محمد کا نام یا اللہ | دیکھکر تیرے نام کے ہمراہ

رتبۂ احمدی کو پہچانا | اور حال محمدی جانا

جسکو بخشا یہ رتبہ مرغوب | افضل خلق ہی ترا محبوب

جسکا یہ درجۂ مبارک ہے | تیرا محبوب وہ بلاشک ہے

پہر خدا کیطرف سے حکم آیا | آدم بو البشر سے فرمایا

کہ کیا تو نے ٹھیک ٹھیک کلام | میرا محبوب ہی یہ خیر انام

غزل و نعت

۹

کتاب مشکاۃ باب

حدیث شریف

عن ابی امامۃ ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

کیون نہ ہو ہمکو بار بار خوشی

غزل و نعت

اٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ طُوْبٰى لِمَنْ رَاٰنِىْ وَطُوْبٰى سَبْعَ مَرَّاتٍ لِمَنْ لَمْ يَرَنِىْ وَاٰمَنَ بِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ

بوامامہ سے کیا روایت ہی ۔ واہ کیا مژدہ بشاشت ہی

کیا خوشی کی خبر سناتا ہے ۔ کیا ہی مہجوروں کو ہنساتا ہی

واہ کیا فضل کبریائی ہے ۔ کیا ہی الطاف مصطفائی ہے

یہ عنایات سرور عالم ۔ زخم دل پر ہے صورت مرہم

اس کلام و بیان کے صدقے ۔ اوس زبان و دہان کے صدقے

اوس مبارک لسان کے قربان ۔ اُس لب درفشان کے قربان

یہ جو ارشاد مصطفی کا ہے ۔ یہ مکان حمد کبریا کا ہے

شکر اُسکا ادا کرین کیونکر ۔ ہی یہ نعمت قیاس سے باہر

الغرض یون نبی نے فرمایا ۔ کہ مجھے جس کسی نے دیکھ لیا

اُسکو حاصل خوشی کی بات ہوئی ۔ خرمی ایک اسکے ساتہ ہوئی

اور جنہنے نہین مجھے دیکھا ۔ غائبانہ ہوا مرا شیدا

دین کو مرے اختیار کیا ۔ اور ایمان کا اقرار کیا

واسطے اُنکے سات بار خوشی ۔ جسنے کی غائبانہ دینداری

واہ کیا مژدہ عجائب ہے ۔ کیا ہی دولت نصیب غایب ہے

کیا ہی مژدہ سنا دیا ہمکو ۔ عین غم مین ہنسا دیا ہمکو

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

لاَ اَعْرِفُهُمْ کَرَامَتَكَ وَمَنْزِلَتَكَ عِنْدِي وَلَوْلَاكَ مَا خَلَقْتُ الدُّنْيَا

یہ کلام و بیان ہے سلمان کا
ایکدن بیٹھے جبرئیل امین
اور اسطرح سے پیام دیا
کہ اگر مین نے از رہ تکریم
مین نے اپنا تجھے حبیب کیا
نہ کیا ہی کوئی بشر پیدا
ای نبی افضل بشر تو ہے
اور دنیا اور اہل دنیا کو
کہ وہ پہچانے مرتبہ تیرا
مین نکرتا اگر تجھے پیدا
کیا حبیب خدا کی عزت ہی

ہی مناقب حبیب یزدان کا
ہوے حاضر بخدمت شہ دین
کہ تمہین ہے خدا نے فرمایا
کیا اپنا خلیل ابراہیم
یعنے یہ رتبۂ عجیب دیا
مین نے تجھسے بزرگ تر پیدا
پاس میرے بزرگ تر تو ہے
واسطے تیرے لایا ای خوشخو
اور سب جانے مرتبہ تیرا
کاہیکو ہوتی خلقت دنیا
جسکی باعث تمام خلقت ہی

غزل در نعت

طفیل سرور عالم ہوا سارا جہان پیدا
زمین و آسمان پیدا مکین پیدا مکان پیدا

نہوتا گر فروغ نور پاک رحمت عالم
نہوتی خلقت آدم نہ گلزار جنان پیدا

شہ لولاک کی باعث حبیب پاک کی باعث
جناب حقتعالے نے کیا کون و مکان پیدا

ظہور ذات اکرم سے فیوض خیر مقدم سے
نسیم بوستان پیدا بہار گلستان پیدا

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

غزل در نعت

کیا جناب رب ابرار ہی سبحان اللہ
کیا نبی احمد مختار ہی سبحان اللہ
انکا نام اذان اور اقامت میں مدام
کیا ہی شہرت کا نمودار ہی سبحان اللہ
اور کلمہ میں ہر جگہ نام رسول
ہم رفعت اذکار ہی سبحان اللہ
الغرض نام احمد کا ہمیں ہر جگہ ... سبحان اللہ

[illegible]

منکر کلمۂ طیبہ کے لئے دوزخ ہے	جو مقر ہی اُسے فردوس کی نعمت حاصل
اپنی محسن شہ لولاک کی کافی صدقے	جسکے باعث سے ہوئی دین کی دولت حاصل

حدیث یازدہم از کتاب جامع صغیر

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ اَتَانِی جِبْرَئِیلُ فَقَالَ اِنَّ رَبِّی وَرَبُّكَ يَقُولُ لَكَ تَدْرِی كَيْفَ رَفَعْتُ ذِكْرَكَ قُلْتُ اَللّٰهُ اَعْلَمُ قَالَ لَا اُذْكَرُ اِلَّا ذُكِرْتَ مَعِیْ

ہی روایت ابوسعید نے کی — کہ حبیب خدا جناب نبی
یہہ حقیقت زبان پر لائے — کہ مرے پاس جبرئیل آئے
اور اسطرح مجھ سے کی تقریر — کہ ترا اور میرا رب قدیر
تمسے کہتا ہے ای نبی دانا — تمنے کچھ جانا اور پہچانا
رفعت ذکر کسطرح سے بھلا — ہیں سنی کی تجکو ای حبیب عطا
بولے حضرت یہہ ماجرا سنکر — ہی خدا ای علیم و دانا تر
جانب حق سے جبرئیل امین — پھر مخاطب ہوئے کہ ای شہ دین
ہی یہ رب رحیم کا ارشاد — واسطے تیرے ای کریم نہاد
کہ تمہیں ہی وہ مرتبہ بخشا — ذکر میں اپنی ساتھ یاد کیا
کیا نبی پر ہی لطف یزدانی — مدح خوان کیجیے ثناخوانی

[illegible]

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

[illegible]

سورۂ دہر سے ثابت ہی مناقب جسکا مدح خوان کافی محتاج بجائے محروم	وہ علی حیدر کرار ہی سبحان اللہ رحمت عام یہ دربار ہی سبحان اللہ

حدیث دوازدہم از کتاب جامع صغیر تالیف جلال الدین سیوطی

زَیِّنُوا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاہُ فِی الْجَامِعِ الصَّغِیْرِ

ہی جو وہ جامع صغیر کتاب یہ بیان اس کتاب مین آیا یعنے پڑھکر درود اے لوگو بھیجوگے جو درود و سلام وہ درود و سلام روز نشور سن مری بات کافی ناکام	کتب معتبر کا لب لباب کہ رسول خدا نے فرمایا اپنی تم مجلسون کو زینت دو نور ہو جائیگا روز قیام پڑہنے والیکے واسطے ہی نور بجناب رسول بھیج سلام

غزل در نعت

السلام ای خاتم دور رسالت السلام السلام ای ماہ کامل بر سپہر اصطفا السلام ای پیشوائے جادۂ صدق و صفا السلام ای جوہر آئینۂ خلق عظیم	ای وجودت مطلع انوار رحمت السلام السلام ای مہر رخشان جلالت السلام السلام ای ہادی راہ ہدایت السلام السلام ای گوہر بحر فتوت السلام

[illegible]

١٣

حدیث سیزدہم از مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلعم

عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَاءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ [illegible]

طالبِ دعا: ابو المیزاب محمد اویس

اس حقیقت سے کرگیا آگاہ — کہ جناب نبی رسول اللہ
لائے تشریف ایکدن باہر — تھی خوشی چہرۂ مبارک پر
تازگی و سرور و خوشحالی — لاحق حال فارغ البالی
عین فرحت کے ساتھ پیشانی — مطلع آفتاب نورانی
روئے پرنور و عارض تابان — اثر خورمی سے نورافشان
صبح صادق جبین نورانی — عالم آرا کشادہ پیشانی
حبذا کیا جبین والا ہے — کیا ہی صل علی یہ سیما ہے
کیا کہون وصف عالم خوبی — ہے بہار ریاض محبوبی
مطلع صبح آفرینش ہے — آفتاب سپہر بینش ہے
نوبہار حدیقۂ ہستی — انتخاب صحیفۂ ہستی
لعل لب مین تبسم مستور — عاشقون کی نظر مین شعلۂ طور
کیجئے یہان تو جان کو صدقے — جان کیا سب جہان کو صدقے
قوس ابرو و چشم پر انوار — جسکے دیکھے سے آئے دلکو قرار
کیا کہون خوبی و جمال کا حال — عین اعجاز ہے یہ حسن و جمال
گر لکھون حلیہ و شمائل کو — حشر تک دفتر خصائل کو
ایک وصف بھی اختتام نہ ہو — مجھ سے پورا کبھی یہ کام نہ ہو
ذکر روئے شریف آیا تھا — اس لئے دل نے جوش کھایا تھا

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

غزل در نعت

السلام ای حامی بیکسان [illegible]
السلام ای [illegible]
السلام ای حبیب یزدانی
السلام ای رسول ربانی
السلام ای شفیع رحمت عالم
[illegible]

تنبیہ

ہی کتاب دلائل الخیرات	مخزن مجمع سلام و صلوات
جو حدیثین وہان ہوئی ہین درود	بصفات صلوۃ و درود درود
وہان مصنف نے اختصار کیا	واسطے اور سند کو چھوڑ دیا
جو حدیثین وہان سے لین مین نے	بے سند ویسی ہی لکھین مین نے

حدیث چہاردہم از دلائل الخیرات

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِىْ اَكْثَرُهُمْ عَلَىَّ صَلٰوةً

ہی حدیث دلائل الخیرات	کہ جناب نبی ستودہ صفات
دیتے تھے بس یہی نوید عجیب	کہ تحقیق ہی وہ میرے قریب
جس کسی نے بہت پڑہا ہی درود	مجھپہ وہ بھیجتا رہا ہی درود
جس نے کی ہے درود کی کثرت	اسکو اسطرح کی ملی دولت
حشر مین میرے پاس آویگا	جس نے کثرت سے ہی درود پڑہا
اس فضیلت کو ہمدمو سوچو	جسقدر ہوسکے درود پڑہو
جو فدائے درود خوانی ہے	اسکو کیا عیش جاودانی ہے
جبکہ حضرت نبی کا ساتہ ملے	حشر مین پہر نکیون نجات ملے

15

طالبِ دعا: ابو المیزاب محمد اویس

غزل در نعت

نام حضرت پہ لاکھہ بار درود	بے عدد اور بیشمار درود
ہمکو پڑہنا خدا نصیب کرے	دمبدم اور بار بار درود
کون جانے درود کی قیمت	ہی عجب در شاہوار درود
مومنو آپ پڑہی جاؤ	باادب اور باوقار درود
تا بکے عشق کل مین نوحہ کرے	گل سے بہتر ہے یہ ہزار درود
جاے مرہم ہو دل افگار و نکو	راحت جان بیقرار درود
نزع مین گور مین قیامت مین	ہر جگہہ یار غمگسار درود
جو محب نبی ہے ای کافی	چاہئے اسکو بار بار درود

حدیث شانزدہم دلائل الخیرات

قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ +++

شاہ والانسب نے فرمایا	ایسا محبوب رب نے فرمایا
یعنی گر تم درود پڑہتے ہو	روز جمعہ بہت درود پڑہو
کرو اُس دن درود کی کثرت	تاکہ حاصل ہو تمکو یہہ دولت
کہ بچو تم شرار دوزخ سے	اور اس تیز نار دوزخ سے

حدیث ہفدہم دلائل الخیرات

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

اللّٰھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودن الذی وعدتہ ... حلت شفاعتی یوم القیمۃ

غزل در نعت

واصف شاہ مرسلان کے لئے	کیا عطا ہی درود خوان کے لئے

غزل در نعت

درود و رحمت و صلوات حضرت پر پڑھا کیجے — جناب مصطفی پر رات دن صل علی کیجے

جہاں تک ہو سکے اس سے جب ایجاد عالم — صفات و نعت و حمد و مدح و تحسین و ثنا کیجے

محبو دوستو شغل ثنای مصطفائی میں — تمامی شادی و غم رنج و راحت کو رہا کیجے

کمال دین و ایمان کی اگر خواہش ہی اے پیارو — خدا پاک سے جب نبی کی التجا کیجے

تمامی دولت دنیا اگر حاصل ہو کافی — بعشق سرور عالم فدا کیجے فدا کیجے

حدیث ہیزدہم دلائل الخیرات

قال صلی اللہ علیہ والہ وسلم من قال حین یسمع الاذان والاقامۃ

ہی یہ قول جناب سرور دین — اونکی اوپر تحیت و تحسین ہ

کہ بوقت سماع بانگ نماز — جو کوئی یہہ دعا پڑھے بے نیاز

اور جس دم سنے اقامت بھی — سننے والی نے یہہ دعا مانگی

آئی اوسپر مری شفاعت خاص — روز محشر برای استخلاص

مومنو قول مصطفی کو سنو — گوش جان سے اب اس دعا کو سنو

دعاے اذان

١٧

حدیث نوزدہم دلائل الخیرات

قال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من صلی علی ...

لکھنے والیکے واسطے دن رات	بھیجتے ہین ملک درود و صلات
یعنے جب تک وہان ہی آپ کا نام	اور اسپر لکھا درود و سلام
جو ملک اسکے رازدان ہونگے	پھر کاتب درود خوان ہونگے
اور راوی جو بوسلیمان ہے	اونسے اسطرح سے کہا یہان ہے
کہ کوئی شخص گر سوال کرے	حق تعالی سے عرض حال کرے
ابتداوہ کرے درود کے ساتھ	پھر کرے وہ گزارش حاجات
کر چکے جب کہ مدعا کو تمام	چاہئے پھر پڑہے درود و سلام
یعنے مطلب سے اول و آخر	اسکو ورد درود ہے بہتر
کہ بدرگاہ خالق معبود	ہی قبول اور مستجاب درود
ہو درود دونکے بیچ مین جو دعا	کیون نہ اوسکو کرے قبول خدا
حق تعالی ہے اجود وہاب	اُسکی رحمت ہی بیشمار و حساب
دور ہی اسکی شان رحمت سے	اور اندازۂ عنایت سے
کہ درود دونکو مستجاب کرے	اور سائل کو رد باب کرے
بلکہ ہمکو یقین سبہے کامل	جو دعا ہو درود کے شامل
وہ درود اور وہ دعا ہے قبول	بطفیل نبی جناب رسول

غزل در نعت

ہر مرض کی دوا درود شریف	دافع ہر بلا درود شریف

ای صبا تو ہی جا کے پہنچا دے بدر مصطفی درود شریف
اسکا مونس ہوا درود شریف
توشۂ راہ آخرت ہے کافی [illegible] درود شریف
[illegible] ہے درود شریف
ساتھ قبر مین ہو گا [illegible] درود شریف
آفتاب [illegible] ہے عجب کیمیا درود شریف
عاشقین [illegible] درود شریف
[illegible] کیا درود شریف

حدیث [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم [illegible]

غزل در نعت
[illegible]

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

ایک ساعت مین عمر بھر کی گناہ
حشر کی تیرگی سیاہی مین
چھوڑ تو مت درود کو کافی

کرتا معدوم اور فنا ہے درود
نور ہی شمع پر ضیا ہے درود
راہ جنت کا رہنما ہے درود

حدیث بست ویکم دلائل الخیرات

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِیَ الصَّلٰوۃَ فَقَدْ خَطَا طَرِیْقَ الْجَنَّةِ

رحمۃ العالمین نے فرمایا
کہ ہوا جو درود سے غافل
میرے اوپر درود کیا نہ پڑھا
جسنے چھوڑا درود خوانی کو
ہے یہ کافی مقام خوف ورجا

خاتم المرسلین نے فرمایا
نرہا وہ درود مین شاغل
صاف جنت کی راہ بھول گیا
کم کیا عیش جاودانی کو
کر مناجات اور مانگ دعا

مناجات

الٰہی یا الٰہی یا الٰہی
تری یارب وہ ہے درگاہ اجلال
اگر فضل وکرم اک آن کر دے
رہے کوئی نہ دام غم کا قیدی

خدائے کبریائی بادشاہی
مآب وملتجائے اہل آمال
تمامی مشکلین آسان کر دے
اُٹھے دنیا سے نام ناامیدی

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

سید کونین پر بھیجا کرو اکثر درود
کیا فضیلت ہے درود پاک کی صل علی
جلوۂ انگشت سے عالم کو ویرانہ کریں
خانۂ شوریدہ سر کب تک لکھے جائیگا تو
وصف اُنکا کیجئے جنکی سبب حاصل ہوا
حبذا نام خدا۔ اصل علی صل علی
آفتاب حسن محبوب خدا اکے سامنے
عکس نور مصطفائی سے ہوا آراستہ
جس کسیکو ہو زیارت صاحب لولاک کی

ہے اگر منظور جنت میں وصال حور عین
حق تعالی تمکو بخشیگا خیال حور عین
حبذا نازو ادا غنج و دلال حور عین
وصف حال حور عین و وصف حال حور عین
یہ جمال حور عین و یہ کمال حور عین
روی پاک مصطفی ہے ننگ جمال حور عین
ایک ذرہ ہی ہے سب حسن و جمال حور عین
باغ رضوان قصر جنت خد و خال حور عین
وہ نہ لائیگا کبھی کافی خیال حور عین

حدیث بست و سوم دلائل الخیرات

وَرُوِیَ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً تَعْظِیْمًا لِحَقِّیْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَهٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ مَفْرُوْرَتَانِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰی وَعُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ كَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّیْ فَهُوَ يُصَلِّیْ عَلَيْهِ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

ہے قریب نبی مقام مرا اور دولت و وام مرا
کافی ایسے کلام مین بینہ فیض نعت و سلام مین بینہ

غزل و نعت

السلام ای شہ لولاک حبیب یزدان
السلام ای ہمہ تن حسن و ز پا تا سر احسان
السلام ای کہ زِ خورشید رخت نور جہان
السلام ای گل گلزار بہار ایمان
السلام ای گل خوشتر ز ریاض رضوان
السلام ای کہ بود مہر رخت تابان
السلام ای رحمت رب جلیل اجلال
السلام ای رخ تو مہر و قمر تابان
السلام ای لعل صد چشمہ حیوان
السلام ای شرف و حسن و جمال و خوبی
السلام ای ہمہ تن خوبی بادہ نعمان

گشتہ ویرانہ گیتی ز قدومت گلشن	ہست آباد ز فیض تو بہار عالم
ہست ذاتت بیقین رحمت عالم شاہا	چون نباشد پدر پاک تو بار عالم
کافی تشنہ لب لطف تو خواہد آبی	ای ابر کرمت تازہ بہار عالم

حدیث بست و چہارم دلائل الخیرات

رُوِیَ عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ لَیَرِدَنَّ عَلَی الْحَوْضِ الْبَتَّةَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُھُمْ اِلَّا بِکَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَیَّ

یون کہا ہی قسیم کوثر نے	بجز رحمت شفیع محشر نے
کہ قیامت کے دن بہت سے گروہ	آئینگی میرے پاس انبوہ
اور کوثر پہ ہوگا اونکا نزول	یعنے حاصل ہی ایسا حسن قبول
مین اونہین جانتا نہین اصلا	اور پہچانتا نہین اصلا
پر وہ مجھپر درود پڑہتے تھے	اور اس شغل مین تھے وہ رہتے
یہی پہچان کا سبب ہوگا	یہی قرب حبیب رب ہوگا
کی جو ہمکی درود کی کثرت	اوسکے باعث ملیگی یہ دولت
آئی تقریب ہاتھ کیا کافی	جس سے پہچان لین جناب نبی
اور جسکے سبب بروز جزا	حوض کوثر پہ ہوگذر اپنا

ای شہنشاہ رسل بر در تو قیصر و خاقان دربان
باہمہ ثروت و اقبال سلیمان دربان
رفعت قدر تو خورشید جہان شہرت
عظمت خلق تو تا مت نصوص قرآن
ایکہ در یوزہ گر انند ز احسان تو ہمہ
منبع و معدن جود و کرم قلزم و ابر نیسان
ای کہ تو ہی کافی اعجاز ز عین اعجاز
مشکل کافی در پیش بود آسان

حدیث بست و پنجم دلائل الخیرات

رُوِیَ عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ ... فَاِنَّہٗ ...

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

[illegible] قول ثابت پہ ایمان ہو [illegible] خدائے جہان [illegible] داخل جنت و ریاض جنان [illegible]

وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ
وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهُ عَلَی النَّارِ
وَثَبَّتَهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ
وَعِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلٰوتُهُ عَلَیَّ
نُوْرًا لَهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلَی الصِّرَاطِ مَسِیْرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَ
اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا قَصْرًا فِی الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ كَثُرَ

قول ہے یہ جناب احمد کا
آفتاب سپہر سرمد کا

کہ درود ایک جسنے مجھپہ پڑھا
اوس پہ بھیجیگا دس درود خدا

اور دس بار جو پڑھیگا درود
اس پہ ہوونگے سو درود درود

اور جو سو درود بھیجے گا
مرے اوپر تو اسکی ہے یہ جزا

کہ خدائے جہان سرو شہود
اوسپہ نازل کرے ہزار درود

گر پڑھیگا کوئی زروی شمار
میرے اوپر درود ایک ہزار

تن بدن اس درود خوان کا مدام
آتش و نار پر رہیگا حرام

یعنے اسکے بدن کو رب کریم
نجلائیگا درمیان جحیم

اور اسکو خدا رکھے ثابت
قول ثابت پہ وہ رہیگا ثابت

یعنے کلمے کو وہ نہ بھولے گا
موت کیوقت اور روز جزا

اور گور و لحد مین جس ہنگام
آپڑے منکر و نکیر سے کام

[illegible]

[illegible]

غزل در نعت

[illegible]

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

عن ابن مسعود ... ابن عمر ... اشہدوا
وہی روی عن انس انشقاق القمر

اس لب جان بخش کی حسن تبسم پر درود	اس ور دندان کی لمعان و براقت پر سلام
واہ کیا انگلی سے قرص ماہ دو ٹکڑے کیا	آپکی اعجاز انگشت شہادت پر سلام
حبذا احسن سراپا جناب مصطفیٰ	اس ملاحت اس صباحت اس وجاہت پر سلام
عرض بھیجے کافی مشتاق ہر لیل و نہار	حبیب لولاک سلطان شفاعت پر سلام

حدیث بست و ششم از کتاب دلائل الخیرات

قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْہِ حَاجَتُہٗ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّہَا تَکْشِفُ الْہُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرُوْبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِی الْحَوَائِجَ

ہی حدیث جناب مصطفوی	جسکو لاحق ہو عسرت و تنگی
اور حاجت بھی اسکی بند رہے	یعنے وہ شخص مستمند رہے
ہے یہ لازم پڑھے درود کثیر	میرے اور وہ درد و غم کا اسیر
جب کریگا درود کی کثرت	ہر طرف ہوگی حاجت و عسرت
غم سے فارغ درود خوان ہوگا	رزق و روزی سے کامران ہوگا
جسنے کافی درود خوانی کی	دونون عالم مین کامرانی کی
بجناب نبی رسول کریم	صد ہزاران تحیت و تسلیم

حدیث بست و ہفتم از کتاب مشارق الانوار

غزل در نعت

بصفات نبی ... کافی ...

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

اک زلزلہ سا گوشِ کسرا مین پڑ گیا	چمکی جو برق شوکت و اجلال مصطفی
دعوا ہوا ہی کان جواہر کا گوش کو	سنکر حدیث لعل پر افضال مصطفی
بس آرزو یہی دل حسرت زدہ کی ہے	سنتا رہے شمائل و احوال مصطفی
کافی ہی اپنے واسطے گر منکر و نکیر	دکھلائین لاکے قبر مین تمثال مصطفی

حدیث بست و ہشتم از کتاب مشارق الانوار

عَنْ اَبِي قَتَادَةَ لَا اُهْلَكَ عَلَيْكُمْ اَطْلِقُوا اِلَى غُمَرِی قَالَهُ ظَهِيرَةَ لَيْلَةَ التَّعْرِيسِ

قول ہی یہ ابو قتادہ کا	کہ جناب نبی نے فرمایا
تم نہ ہوگے ہلاک اے لوگو	کھول لاؤ میرے پیالے کو
آپ نے یہ کہا تھا اس ہنگام	آخر شب جہان کیا تھا مقام
شب تعریس اسکو مین کہتے	آخر شب تھی وہ جہان اترے
اور وہ رات جب تمام ہوئی	روز روشن کو صبح دکھلائی
دو پہر ہی ڈہلی جب اس دن کی	آپ نے جب یہ بات فرمائی
اس خبر مین رہا ہی جو اجمال	اسکا شارح یون لکھا ہی حال
یعنے تشریف آپ جب لائے	پہر کے جنگ تبوک سے آئے
تھا ترقی پہ موسم گرما	اور اس سرزمین مین آب نہ تھا

غزل و نعت

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

غزل در نعت

ای نگاهت جوہر آئینۂ نور یقین | دیدۂ اہل بصیرت ہر زمان قربان تو
ای وجودت آفتاب آسمان معرفت | صد جہان اہل عرفان روشن از عرفان تو
رحم کن رحمی نما ای رحمة للعالمین | ای کلید رحمت حق در کف احسان تو
درد دارم درد سر از لطف بخشا یک نظر | ای شفای درد من وابستہ درمان تو
صد جہان عاصی بامید شفاعت روز حشر | کم زگوی در میان عرصۂ جولان تو
میکند ابلاغ تسلیم و سلام بیشمار | بندۂ کافی بروح پرفتوح جان تو
ہم بروح عترت اطہار و اہل بیت تو | ہم بجان پاک اصحاب معظم شان تو
بر امید آنکہ بعد از روزگاری بشنوم | یک جواب از لعل سیر آب خندان تو

٢٥

حدیث بست و نہم از کتاب مشارق الانوار

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اِنِّی لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَیَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّی لَاَعْرِفُهُ الْاٰنَ رَوَاهُ الْمُسْلِمُ

ہی روایت زبان جابر سے | اوس حدیث و خبر کی ذاکر سے
کہ جناب نبی ستودہ خصال سے | کہتے تھے ہم سے یہ حقیقت حال
یعنی مکے مین ایک پتھر تھا | میرے اوپر سلام تھا کرتا
اوسکو پہچانتا ہون مین تحقیق | ابتلک جانتا ہون مین تحقیق
ہی یہ مذکور قبل بعثت کا | کہ وہ پتھر سلام کرتا تھا

تشریح در باب معجزہ

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

نابغ اعجاز مین کلی یکتا
محمد مصطفی حبیب خدا

کیا کہون انکا وصف زیبائی
سارا عالم ہے جسکا شیدائی

کیا کہون خوبی جمال کا حال
عین اعجاز ہے حسن و جمال

اونکی اعجاز ہے کیا شک
تھا کہ عاشق ہی محبوب تنگ تنگ

قادر معنی کی ہے نقش کبیر
پیش منظر ہے صورت تصویر

واہ واہ کیا بیان کرتا
نعرہ دل پریشان کرتا

[illegible]

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ فَاسْتَوَى عَلَيْهِ صَاحِبُ النَّخْلَةِ الَّتِي كَانَ عِنْدَهَا حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَنْشَقَّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهَا فَضَمَّهَا إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّتُ حَتَّى اسْتَقَرَّتْ قَالَ بَكَتْ عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

لایق کبریا ہی وہ خلاق — جس نے پیدا کیا جہان وفاق
ہی وہ نقاش کارگاہ جمال — جس کا پیدا نہین نظیر و مثال
اوسنے پیدا کیا حسینون کو — رشک خورشید مہ جبینون کو
صانع خالق و قدیر وہ ہے — اپنی قدرت مین بے نظیر وہ ہی
ہی سزاوار اسکو یکتائی — حسن و خوبی جمال و زیبائی
شان وحدت مین ہی لطیف و جمیل — ہے وہ رب جلیل بے تمثیل
یہ تماشا ظہور و کثرت کا — ایک شمہ ہی اسکی صنعت کا
الغرض عین نور و حسن و ضیا — اپنی محبوب کو کیا پیدا
شرف کائنات و موجودات — برتر و بہتر و گزیدہ صفات
بجمال و شمائل احسن — بکمال و خصائل احسن

[illegible]

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

تھا عیاں اسکی نشان زاری سے
اب یہ پھٹتا ہو بیقراری سے

کیا قیامت ستون رھتا ہے
کوئی دم مین دو نیم ہوتا ہے

جب حنین و بکا وہ زاری
آپکی گوش پاک تک پہونچی

دیکھکر اس ستون کو بے چین
اوترے منبر سے سرور کونین

عاشق بے زبان پہ لطف کیا
اوسکو آغوش پاک مین پکڑا

اسکی منظور جو تسلی تھی
گرم تسکین رہے جناب نبی

یہ بھی راوی نے بیان کیا مرقوم
ایسا ہوتا تھا اسکی گھڑی مفہوم

جیسے کودک کسی کا ہو گریان
اور اسکو کہین نرواب ہان

وہ پہونچے بکا و زاری کو
ضبط رقت کی اسکو تاب نہو

تھا بس ایسا ہی اس ستونکو جوش
ہو نسکتا تھا یک بیک خاموش

دیر تک گرچہ بیقرار رہا
وصل احمد نے پر خموش کیا

دیکھکر اُسکا نالہ و فریاد
اسطرح آپ نے کیا ارشاد

جوش رقت کا اسکے تھا یہ سبب
تھا یہ محو سماع ذکر رب

اب یہ دولت نصیب منبر ہے
اس لئے یہ حزین و مضطر ہے

یون بھی وارد ہوا روایت مین
سیر خاتم رسالت مین

کہ سزاوار شان تمکین نے
ایک فرمایا سرور دین نے

مین جو تسکین نہ دیکے سمجھاتا
نالہ و زاری یونہی کئے جاتا

غزل ۲۷

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

وہ قیامت کا روز نیز ان
فضل و سایہ جہان نہیں پیدا
ہوئیگا اسدن یہ حامل قرآن
[illegible] اگر دیگا زمین [illegible] ن
[illegible] اصفیا کے ہونگے سات
[illegible] وہ ہمراہ نجات
[illegible] کی تیز ا کا کافی
اور بھی [illegible]

اشعار

اگر صادق و مومن کامل براہ دین
حب نبی و آل نبی را [illegible]
قرآن بخوان کو خواندان قرآن [illegible]
ظل خدا برای تو در روز محشر ست

رسول اللہ کی الفت محبو عین ایمان ہے	فراق مصطفیٰ میں اہل ایمان عمر بھر روئے
تصور آگیا رو مین جب لمعان دندانکا	تو مشتاق دندان نبی سلک گہر روئے
لب لعل مبارک کی جو مشتاق زیارت تھے	بجای اشک عین شوق مین لخت جگر روئے
بشکل ابر ای کافی یہ مہجوروں کا عالم ہے	بہار روئے وہاں روئے ادہر روئے اودہر روئے

حدیث سی و یکم از کتاب جامع صغیر نوشتہ شد

عَنْ اَبِیْ نَصْرٍ اَدِّبُوْا اَوْلَادَکُمْ عَلٰی ثَلٰثِ خِصَالٍ حُبِّ نَبِیِّکُمْ وَحُبِّ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّ حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ فِیْ ظِلِّ اللّٰهِ یَوْمَ لَاظِلَّ مَعَ اَنْبِیَائِهٖ وَاَصْفِیَائِهٖ

یہ ابو نصر نے حدیث لکھی	یعنے ہے حکم و امر مصطفوی
ایسا فرماتے تھے نبی کریم	اپنی اولاد کو کرو تعلیم
دو ادب اُنکو تین چیز کے سات	اور سکھلاؤ انکو تین صفات
ایک تو حب مصطفیٰ مین رہین	اور مصروف اس ولا مین رہین
دوسری حب اہل بیت نبی	ہووے حاصل باختصاص ولی
تیسری وہ پڑھا کرین قرآن	جس سے حاصل ہو عیش جاودان
کہ بتحقیق دن قیامت کے	حامل مصحف خدا کے لئے
سایۂ رحمت خدا ہو گا	حشر مین ظل کبریا ہو گا

حدیث سی و دوم از کتاب
مشکوٰۃ شریف باب مناقب
اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ نَدْعُ اَبْنَاءَنَا وَاَبْنَاءَکُمْ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَیْنًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سعد کا قول ہے روایت ہے کہ واسطے کافی
یعنی نازل ہوئی یہ جب سب آیت
ندع ابناءنا [illegible] آیات
[illegible] فاطمہ و علی [illegible]
[illegible] سمجھیا [illegible] نبی وہ ماہ عرب
[illegible] اہل بیت [illegible]

فاطمہ وحسن حسین و علی	ہیں بلاشک یہ اہل بیت نبی
جو محب نبی ہوای کافی	اسکو واجب ہی دوستی انکی

رباعی

کافی بگزین توحب اولادرسول	نور نظر رسول حسنین و بتول
ہم الفت حیدر بدل و جان بگزین	تا ثمرۂ ایمان تو گردد مقبول

حدیث سی وسوم از مشکوۃ در مناقب اہلبیت

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَّعَلَيْهِ مِرْطٌ مُّرَحَّلٌ مِّنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَاَدْخَلَهٗ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهٗ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَاَدْخَلَهَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَاَدْخَلَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

عائشہ سے ہوا ہی یوں مروی	کہ حقیقت یہ ایکدن گذری
کہ جناب نبی بوقت سحر	لائے تشریف صبحدم باہر
آپ اوڑھے ہوئے تھے ایک گلیم	تھی منقش گلیم با تکریم
قسم موکی گلیم والا تھی	کہ عجب نقش ار زیبا تھی

کافی

غزل

اہل بیت احمد مختار کی کیا شان ہے
انکی ذات پاک گویا کشتی طوفان ہے
دامن آل نبی دست یقین سے ...
ساحل مقصود اسکے واسطے آسان ہے

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

مناقب ہے مقام مناقب حیدر
سوچ لی کیا ہے کافی مضطر
آج تم ہر بشر کے مولا ہو
ہو مبارک یہ مرتبہ تمکو

لکھون کی منقبت کشر خدا کا
علی ہے سر امام اولیا کا
زیادہ فکر و فہم و عقل سے ہے
مناقب ابن عم مصطفی کا
علی سے پیشوا ہادی و مولا
نبی امت خیر الورے کا

ہمکو اہی کافی محبت عترت اطہار کی	دین ہے اسلام ہے ایمان ہے عرفان ہے

حدیث سی و چہارم مشکوۃ شریف باب مناقب امیر المومنین علی بن ابیطالب کرم اللہ وجہہ

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ

یہ روایت ہے زید ارقم سے
کہ رسول خدا نے فرمایا
اوسکا مولا ہے بس علے ولی
اور تفصیل اس روایت کی
کہ نبی جب اخیر حج سے پھرے
کرکے اصحاب کو وہان ایکجا
بیش اصحاب زمرہ اخیار
یعنے وہان یہ حدیث فرمائی
اور یہ بھی لکھا ہے راوی نے
اور کہنے لگے کہ یا حیدر
آج تمنے وہ مرتبہ پایا

اوس صحابی ثقہ مکرم سے
یعنے مین جسکا ہون مولا
ابن عم محمد عربی
اس طرح سے حدیث مین آئی
بمکان غدیر خم اوترے
ہاتھ مین ہاتھ مرتضی کا لیا
کردیا رتبہ علی اظہار
دی علی کو شرف سے آگاہی
کہ بنزد علی عمر آئے
ابن عم جناب پیغمبر
کہ ہوے مومنین کے مولا

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

وفیه من مثل سفینة نوح من رکبها نجا ومن تخلف عنها هلک رواه احمد

مرتضی شاہ لافتی کے لیے
اور بہر بتول و بہر حسن
جو لڑے اُنسے مین لڑون اوس سے
اور جو صلح انکی ساتھ کرے
مین بھی کرتا ہون صلح اُسکے ساتھ
کافی خاک پاے آل عبا

اسد اللہ مرتضی کے لیے
اور بہر حسین ہے یہ سخن
حرب انکی لیے کرون اس سے
صلح اور آشتی کی بات کرے
اوس سے کرتا ہون آشتی کی بات
نظم کیجے ثناے آل عبا

نظم

محبت جسکو ہی آل عبا سے
اوسے الفت ہی ختم الانبیا سے
طہارت اہل بیت شاہ دین کی
ہوئی ثابت کلام انما سے
وہی مومن ہے جسکو ہی محبت
علی حسنین سے خیر النسا سے
عدو انکا عدوی مصطفا ہے
ہوا منقول یہ خیر الورا سے
رہون آل عبا کا مین ثنا خوان
ہی کافی تمنا ہے خدا سے

حدیث سی و ششم مشکوة شریف باب مناقب اہل بیت سلام اللہ علیهم

عَنْ اَبِي ذَرٍّ اَنَّهُ قَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِبَابِ الْكَعْبَةِ سَمِعْتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَلَا اِنَّ مَثَلَ اَهْلِ بَيْتِي

قطعہ

حدیث سی و ہفتم از مشکوٰة شریف باب مناقب صحابہ

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

غزل

وصف اصحاب کرم سنا کافی ہے
[illegible] مرتبا کافی ہے
[illegible] کیا سخت عذاب
[illegible] غضب عذاب
[illegible] اللہ [illegible] ناراض
[illegible] کیا ناراض

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ فَلَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَھَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِھِمْ وَلَا نَصِیْفَہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

ہی یہ قول ابو سعید سعید
وہ صحابی ہے مقتدا و رشید

یعنے کہتے تھے دو جہان کے امام
میرے اصحاب کو نہ دو دشنام

جو کوئی تمسے از برا ے خدا
خرچ کر دے پہاڑ سونے کا

یعنے وہ شخص مثل کوہ احد
زر لٹاویگا بے عدد بے حد

کوہ زر سے زیادہ تر ہو گا
نیم پیمانہ اس صحابی کا

یار حضرت کی کیا فضیلت ہے
اونکی صحبت کی کیا فضیلت ہے

جبکہ ہون اُنسے مصطفیٰ راضی
اُنسے کیونکر نہو خدا راضی

میری الفت کیوا سطے انکو
تمکو یہ چاہئے کہ دوست رکھو

بعد میرے نہ کیجیو ایذا
کہ نشانہ بناؤ تیرون کا

یعنے انکو نہین کرو دشنام
اور نہ لو انکا تم بدی سے نام

ہے تقاضا مری محبت کا
میرے یارونکو تم کہو اچھا

میرے یارون سے جس نے بغض رکھا
بغض گویا کہ اونسے مجھ سے کیا

اور جس نے کہ انکو دی ایذا
وہ تو ایذا مجھی کو دی گویا

اور میرے تئین ستاوے جو
اونسے ایذا دی میرے خالق کو

[illegible] صحابی [illegible] صحبت [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] امیر المؤمنین صدیق [illegible] الوان صدر [illegible] بعد خلافت [illegible] فاروق اعظم [illegible] عثمان ذی النورین [illegible]

[illegible] عالم [illegible] محبت [illegible] خدا [illegible] اصحاب [illegible] عثمان [illegible]

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

مناقب

حدیث سی و نہم از مشکوۃ شریف باب مناقب صحابہ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَعِدَ اُحُدًا وَاَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَضَرَبَهٗ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ اُثْبُتْ اُحُدُ فَاِنَّمَا عَلَیْكَ نَبِیٌّ وَصِدِّیْقٌ وَشَهِیْدَانِ

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

بیے انس نے بیان کیا ایسا — کہ فراز احد رسول خدا
ایکدن اسطرح سے آ نکلے — کہ ابوبکر ساتھ تھے اُن کے
اور فاروق بھی تھے آپکے سات — اور عثمان مجمع حسنات
الغرض جب گذار فرما یا — زیر پاے نبی پہاڑ ہلا
جنبش کوہ جب ہوئی پیدا — آپنے کوہ پر قدم مارا
اور اسطرح سے کہا اسکو — کہ بس اب اے پہاڑ ساکن ہو
یعنے تو جانتا نہیں تجھہ پر — اسگھڑی کون کر رہا ہے گذر
ایک تو ہی رسول حق تحقیق — دوسرے ساتہ اسکے ہی صدیق
اور یہ دو شہید ہین ہمراہ — یعنے ہمراہی رسول اللہ
بیان زبان نبی سے بالتحقیق — ہوئی ثابت صداقت صدیق
اور ثابت ہوئی شہادت بھی — اس جگہہ سے عمر کی عثمان کی

حدیث پنجاہم از مشکوۃ باب اثبات عذاب القبر

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان العبد اذا وضع فی قبره ...

طالب دعا: ابو العزیز ابن محمد اویس

فيقال له انظر الى مقعدك من النار قد ابدلك الله به مقعدا من الجنة فيراهما جميعا واما المنافق والكافر فيقال له ما كنت تقول في هذا الرجل فيقول لا ادري كنت اقول ما يقول الناس فيقال له لا دريت ولا تليت ويضرب بمطارق من حديد ضربة فيصيح صيحة يسمعها من يليه غير الثقلين متفق عليه

یہ انس کا بیان شافی ہے — واسطے مومنون کے کافی ہے
یعنے خیر الوری رسول کریم — ہمکو اسطرح کرتے تھے تعلیم
کہ بتحقیق بندہ معبود — گور اپنے مین جب کرے ہے ورود
یار و احباب مُنھ پھراتے ہین — یعنے اپنے گھرونکو جاتے ہین
اوٹھی ہے جو صداے کفش پا — اونکی آواز پا کو ہی سنتا
دو فرشتے غرض وہان آکر — اور اوسکو لحد مین بٹھلا کر
اس سے کرتے ہین اسطرحکا سوال — اور وہان پوچھتے ہین یہ احوال
یعنے دنیا مین تو جو رہتا تھا — کہتا اس شخص کے لئے کیا تھا
لفظ ہذا الرجل سناتے مین — شکل حضرت بھی آ دکھاتے ہین
اور کہتے ہین اُس سے وہ انسان — تجھسے اسباتکے ہین ہم پرسان
کہ بحق نبی حبیب خدا — کیسا تو اعتقاد رکھتا تھا

طالب دعا: ابو العیزاب محمد اویس

گور مین جسطرح سے وہ کہتا
مین تو واقف نہین مجھ سے
مجھکو نسبت نہین ہے انکو ساتھ
اونکی حق مین وہی تھا میرا کلام
پھر وہ کہتے ہین اُس سے او انسان
یعنی پڑھتا اگر کلام سند ا
جان سے اُنکے تو رہا غافل
کیسے یہ بات وہ ملک دونو
اُسکے اوپر وہ چھوڑ دیتے ہین
اسپہ پڑتی ہے اسطرحکی مار
شور بے اختیار کرتا ہے
شور ہوتا ہے اس قدر برپا
جن وانسان پر نہین سنتے
جن وانسان بھی اگر سن لین
ای محبان صاحب لولاک
تمکو وہ دولت تمام ملے
میرے کہنے کو تم ذرا مانو

اونکو مین جانتا نہین اصلا
اور اوصاف حال احمد سے
پوچھتے مجھ سے کیا ہو تم ہیہات
کہتے تھے جسطرح سے اور عوام
نہ پتا تو نے کس لئے قرآن
جاننا مرتبہ محمد کا
آج ہی تیرے واسطے مشکل
ہاتھ مین لیکے گرز آہن کو
پشت و پہلو کو توڑ دیتے ہین
کہ وہ مقہور کافر بد کار
بعد مرنیکے غم سے مرتا ہے
کہ اُسے وحش و طیر ہے سنتا
کہ وہ غافل ہے مطلقا اس سے
ساری عیش و نشاط کو چھوڑین
اب یہ کہتا ہی کافی غمناک
آرزو جسکی انبیا نے کی
رتبہ دین احمدی جانو

مناجات

طالبِ دعا: ابو المیزاب محمد اویس

تاریخ اتمام نسیم جنت از مصنف

کافی بیمار کو وصف جناب مصطفیٰ
قوت دل راحت جان موجب آرام ہی
ہے زبان مجھ کو تو کیا ہر عاشق و نا کام ہی
نعت میں ہے بسکہ دور مدح فرمانی مرام
مضمون مجھکو اپنے کام ہی سے کام ہی
بن ہوت ہے عرض منا کو لولاک ہون
نعت رحمت اسمان فخر خاص و عام ہی
خاتم و نبی من درگاہ رب العالمین

انتمام ہوئی نسیم جنت
پھر جادہ استقیم جنت
پھر تازہ بہار گلستان جان ہی
سیرابی گلستان خزان ہی
طالب روی مصطفیٰ ہی
درد عشق عاشق زار کی دوا ہی

یعنی نظم نسیم جنت مین	ہو گئی ہو جہان خطا یارب
اپنے پیارے حبیب کے صدقے	اس خطا کو بھی بخشنا یارب
مونس روزگار کافی ہو	نعت و اوصاف مصطفا یارب

غزل در نعت

جسکی باعث گیا جہان روشن	۱	اور خورشید آسمان روشن
مشرق و مغرب و جنوب و شمال	۲	دین احمد سے سرمکان روشن
خوبی و حسن مصطفائی سے	۳	حسن و خوبی کا گلستان روشن
ہی فروغ جمال احمد سے	۴	قصر ہستی کا نا بدان روشن
شب اسری مین اونکی قدمون سے	۵	ہوگیا گلشن جنان روشن
ہی وہ شمع منور نبوی	۶	جس سے ہی بزم انس و جان روشن
نعت و اوصاف مصطفی مین رہے		یا آلہی میری زبان روشن

غزل در نعت

آب وصف حبیب صا گوثر سی شیرین کام ہی	ماہی کوثر زبان مدح خوان کا نام ہی
نعت واوصاف جناب مصطفی جسمین نہو	وہ لب ندادوہ کام و زبان ناکام ہی
عین عرفان خدا عین جناب مصطفی	آہوئے عیب اسکی عین صفا کا نام ہی
رحمت عالم کی امتمین ہمین پیدا کیا	کیا مقام شکر خلاق ذو الاکرام ہی
یا الٰہی مین بھی پہونچون منزل مقصود کو	کارساز بیکسان اللہ تیرا نام ہی

مضمون دل ... سیرا ... بھی ... نعت ... احمد مصطفیٰ

تاریخ ... ربیع الاول ۱۲۹۵

اللہم صل علی الخلق ... المبین ... من خلق ...

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

صَلٰوۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَاءَ
صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

یہہ درود شیخ محی الدین المعروف بہ جنید یمن سے ہے اور انہون نے فرمائی ہین کہ جو شخص اس درود کو صبح و شام دس دس بار پڑہا کریگا تو مستحق اللہ کی خوشنودی کا اور لایق رحمت اُترنیکا ہووے اور بچے رہے اسکے عذاب سے اور دوسرے دکھ مین ڈالنے والے چیزون سے۔ اور بلیات اُسپر سے ٹل جائینگے اور سب مشکل اسکے آسان ہو جائینگے۔ اور سخاوی بعضے معتبر بزرگون سے نقل کیا کہ اس درود کو دس بار پڑہنا مقابل ہے دس ہزار درود پڑہنے کے اور کہا اس درود کو ایک نادر قصہ ہی انتہی۔ اور شیخ ابن حجر مکی وغیرہ اس قصے کو اس ڈہب پر بیان کئے ہین کہ ایک ولی تھے ہر رات دس ہزار درود بھیجا کرتے تھے قضارا ایکبار کاہلی پڑے سو دس ہزار درود پڑہنے سے عاجز آئے اور اسباب پر بڑا غم کہائے اسی شب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھے کہ اس درود کو پڑہکر سنائے اور فرمائے ای فلان اس درود کو ایکبار پڑہا کر عوض دس ہزار درود کے ہوئیگا جب وہ درود یاد

طالبِ دعا: ابو المیزاب محمد اویس

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْكَرِیْمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ
وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ
الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّاَرْوَاحَ وَاَهْلَبَیْتِهٖ مِنَّا التَّحِیَّةَ
وَالسَّلَامَ ۝ نقل ہے کہ ایک شخص سلطان محمود سبکتگین کے پاس
آیا اور کہا کہ کل کی شب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب
مین دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پر ہزار
درم کا قرض ہے تو آپنے فرمائے سلطان محمود کو میری طرف سے سلام
بولکے ہزار درم مانگ لے کے قرض اپنا پھیر لے تب مین عرض کیا کہ یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شاید بادشاہ میری باتکو سچ نمانے
تو آپنے فرمائے اسکو یہہ بتادو کہ تو ہر روز پہلی پچھلی شب مین تیس تیس
ہزار درود میرے پر بھیجا کرتا ہی سو مجھے پہنچا کرتے ہین جب سلطان
محمود اس خوابکو سنا کمال خوشی سے رونے لگا اور اسکی باتکو سچ
جان لیا اور قرض اسکا ادا کیا اور دوسرے ایک ہزار درم اپنے

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

گل فردوس سے تیار حمائل کر کے	رکھنے سبد سر پہ گروہ حور ایان آنا
شاہ لولاک کی میلاد کی محفل ہے آج	عندلیبان جنان نغمہ سرایان آنا

شرف محفل میلاد کہیں کیا کافی
ہم سمجھتے ہیں شفاعت کا صلا یان آنا

زہے حسرت کہ وہ گیسو نہ دیکھا	سر زلف معنبر کو نہ دیکھا
نہ پوچھو کشتۂ دیدار کا حال	فروغ عارض گل بو نہ دیکھا
رہے اکثر کف افسوس ملتے	نہ ان ہاتھون کا دستنبو نہ دیکھا
ہزارون کے تڑپنے کا تماشا	قفس میں تو نے وہ گلرو نہ دیکھا

بھلا کہیے کہ کیا دیکھا جہان مین
اگر کافی نے یہان تکو نہ دیکھا

قیامت تھا وہ صدیق جگر افگار کا رونا	اثر پہنچا تشکل بسمل اور وہ ہر بار کا رونا
کہون کیا گریۂ صدیق ہمراہ اصحاب و تبین(؟)	کہ شرمندہ تھا جس سے ابر دریا بار کا رونا
زبان حال سے گرم بکا تھے مسجد و منبر	یہ پر تاثیر تھا حضرت یار غار کا رونا
فلک کو بھی رلاتا تھا ملک کو بھی رلاتا تھا	وہ اس دربار عالیجاہ کے حضار کا رونا
لکھون کیا اس بیان سے دل ہوا جاتا ہے ٹکڑے ٹکڑے	اثر کہتا ہے یاران ابرار کا رونا
فرشتے آسمانون پر کو گرم فغان سنگسا(؟)	جناب مصطفیٰ کے عترت اطہار کا رونا
تمامی حاضران وقت کو بیتاب کرتا تھا	ابو بکر و عمر عثمان علی ہر چار کا رونا

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

کیا ہی محبوبی کی یہ شان ہے سبحان اللہ
محو دیدار رخ خوب ہیں گردون پر
کیا یہ تبسم کا ہے سامان ہے سبحان اللہ
واہ کیا جلوہ دیدار ہے سبحان اللہ
کافی ہے در محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کیسکے مسکرانیکا تصور دلمین آیا تھا	کہ بجلی طور کی سی رات بھر گرتی رہی جان پر
تکلف برطرف یہ تیرے دیوانیکا عالم ہے	کہ جانا وجد کے عالم مین خار بیابان پر
دکھائی تیرہ بختی نے نہایت ظلمت موقت	نظر کرا تہوا ورشق قمر شام غریبان پر

قفس مین ہم اسیرونکا بعین یاس آے کافی
کہلا ہے دیدہ امید ابتک لطف یزدان پر

عرش برین ایوان محمد صلی اللہ علیہ وسلم	خلد سر ابستان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وہ محبوب و حبیب رب ہے وہ ہزار عالم کا سبب	سبحان اللہ شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وہ سلطان تمام رسل کا مولا ہادی جز و کل کا	رحمت حق بر جان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
باہمہ سعت روضہ جنت ہے یک ادنا محفل حضرت	ہین بیحد سامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
ہین وہ شفیع روز محشر ہین وہ قسیم حوض کوثر	سب کچھ ہے شایان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
باعث حسن جن و بشر ہے موجب نور شمس و قمر ہے	مہر رخ تابان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
آدم اور سلیمان موسی اور فلک تک پہونچے عیسی	ہین مہمان خوان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کفیل کار امت آپ شفیع روز محشر	ہین بیحد احسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جن و بشر مین سب دنیا مین حور و ملک سب اہل سما مین	جاری ہے فیضان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مظہر رحمت مصدر رافت مخزن شفقت عین عنایت	ذات محمد جان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
رحمت عالم اسکا لقب ہے خلقت آدم کا سبب ہے وہ	ہے کیا عالیشان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جا میری کیا جان جہان کے اور بہارین باغ جنان کی	کیجیے سب قربان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وصف اس حسن کا قرآن ہے سبحان اللہ
کافی ہے سبحان اللہ
اور ماہ عید قربان

باغ رضوان
سلیمان

طالبِ دعا: ابو المیزاب محمد اویس

تہا کہاں اور مدح خوان ہنجا کہان	کیجئے ختم دعا ہان کیجئے

تجہکو کہنا ہی سراپا ہی نبی
کافی مداح سامان کیجئے

عجایب ماجرا یہ قصۂ احوال ثوبان ہی	کہ جس کے حقمین ثابت یہ نزول نص قرآن ہی
ہوا ثابت ہمین یہ حال عادات صحابہ سے	کہ حضرت مصطفی کی حب والفت دین وایمان ہی
ملی ہی انکو دولت حب عشق مصطفائی کی	زہی شان محبان حبیب رب رحمان ہے
مرض سے بھی چہوڑاتی ہی گنہ سے بھی بچاتی ہی	رسول اللہ کی الفت بھی دردونکا درمان ہی

ریاض حب محبوب خدا کا جو ہوا گلچین
اسی کے واسطے کافی بہار باغ رضوان ہی ۵

دیکہتے جلوۂ دیدار کو آتے جاتے	گل نظارہ کو آنکہون سے اٹہاتے جاتے
ہر سحر روضۂ مبارک کی زیارت کرتے	داغ حرمان دل محزون سے مٹاتے جاتے
سر شوریدہ کو گیسو پہ تصدق کرکے	دل دیوانہ کو زنجیر پہناتے جاتے
پای اقدس کو اٹہاتے نہ کبہی آنکہونکو	روکنے والے اگر لاکہہ ہٹاتے جاتے
قدم پاک کی گر خاک ہی ہاتہ آجاتی	چشم مشتاق مین بہر بہر کے لگاتے جاتے
خوابمین دولت بیداری ملتی وہ اگر	بخت خوابیدہ کو ٹہوکر سے جگاتے جاتے
دشت یثرب مین ہیرا کے پیچہے پیچہے	دہجیان جیب وگریبان کے اوڑاتے جاتے
دست صیاد سے چہٹے جو ہزارون کیطرح	چمن کعبہ دلبر ہی کو جاتے جاتے

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

ندیکھا آہ دیدار مبارک
رہا کافی کوارمان تجلی

گو ترقی پہ جمال پہ کامل ہووے	منہ تو دیکھو کے تیری منہ کے مقابل ہووے
ماہ کیا سامنے گر آپکے آوی خورشید	دعوۂ نور سے خجلت اسے حاصل ہووے
کیا یہ خورشید کہ خورشید قیامت ہو اگر	آپکے آگے ٹہرنا اسے مشکل ہووے
شان اجلال پہ آجاوے اگر وہ رخسار	کسکو طاقت ہی کہ اسوقت مقابل ہووے
یہان خوش آتا ہین جز ذکر گل عارض پاک	نعرۂ عود ہو یا صورت عنادل ہووے
ملک دنیا کو وہ کیا خاک مین لیکر ڈالے	جو کوئی دولت دیدار کا سایل ہووے
آہ برباد نیون جائیے میرا نالہ و آہ	آہ کے ساتہ اگر جذبۂ کامل ہووے
ابتو بیتابے دل حسرت زدہ گھبراتا ہے	یا الٰہی شب فرقت کبھی زائل ہووے
لائے گر آپکی تصویر نکیر و منکر	کیا عجب گور مری خلد کی منزل ہووے

ہی تمنا یہی دن رات کہ روز محشر
دست کافی مین ترا پایۂ محمل ہووے

تمت

ترجیع بند مولوی امام شہید

قد رعنا کی ادا جامۂ زیبا کی پہین	سرمگین آنکھ غضب ناز بہری وہ چتون

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس

[illegible]

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چه عجب خوش لقبی

[illegible]

مرحبا سید مکی مدنی العربی دل و جان باد فدایت چه عجب خوش لقبی	

پوچھا جبرئیل سے یوں حرم کے دربانے کہ من (کون) قال واللہ لقد جاء بوجہ احسن گفت شوقیکہ بدل داشتم ایت از من گاہ آنکھوں سے لگاتا تھا ردا گاہ دامن	قال جبرئیل معی جد حسین و حسن آتے ہی پھر کھولدیا قفل در چرخ کہن دل من داند و من دانم و داند دل من اور کبھی کہتا تھا قد مونیہ جھکا کر گردن

مرحبا سید مکی مدنی العربی دل و جان باد فدایت چه عجب خوش لقبی	

جب چلا چاند مدینے کا سوے رب جلیل پھر فردوس کی رکھے کہیں آدم نے سبیل فرش خلعت کا بچھاتے تھے کسی جا پہ خلیل روح پر روح لگی کرنے براہ تعجیل	بجھ گئی مہر درخشاں کی فلک کی قندیل کہ اسی راہ سے گذریگا وہ فرزند جمیل کہیں یوسف تھے کھڑے اور کہیں اسمٰعیل جب ہوا نغمہ سرا صعد ہیں یوں اسرافیل

مرحبا سید مکی مدنی العربی دل و جان باد فدایت چه عجب خوش لقبی	

نور کا ہر شجر خلد کا جامہ پہنا شاخ مرجان میں زمرد کا لگا تھا پتا عرض اور طول تھا ہر نخل کا موزوں ایسا	لعل کے پھل کے پھولا تھا تو موتی سے پھلا جسمیں یاقوت کہیں اور کہیں ہیرا تھا جڑا کہ یقیں سبکو تھا ہی تو گیے سانچے میں ڈھلا

[illegible]

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چه عجب خوش لقبی

[illegible]

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چه عجب خوش لقبی

[illegible]

طالبِ دعا: ابو المیزاب محمد اویس

قصیدہ ناطق

ای نوبہار باغ رسالت سلام ہے
ای سرو بوستان امامت سلام ہے
زیبا ہی تیری ذات کو سرداری دو کون
ای تاجدار ملک ولایت سلام ہے
ای مہر آسمان سعادت سلام ہے
ای اول از وجود بنا بیت سلام ہے

قاب قوسین کا عقدہ یہ شب وصل کھلا مل گئی دونوں حدوث اور قدم کے دریا جب وہاں دید کا اسطور سے نقشہ ٹھہرا		وہ کماں ہیں جو ملیں دایرہ وصل بنا فرق کچھ طالب و مطلوب میں باقی نہ رہا یہیں ہم آنے لگی بیت وہ و قدس سے صدا

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

جسطرح گھر میں بلاتا ہو دلہن کو نوشاہ انبیا مژدہ دیدار سے ہو کر آگاہ سارے خوبان جہاں دیکھ کے بولینگے کہ واہ تا وہ محبوب کرے میری طرف مڑ کے نگاہ		روز محشر طلب اس شہ کو کریگا اللہ سب انبیا کے جلو کے علاوہ ہونگے ہمراہ دل سے عشاق جگر خستہ کے نکلیگی آہ میں بھی پہنچونگا یہ پڑھتا ہوا انشاءاللہ

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

تو نے بخشی ہے تجھے دوزخ و جنت کی کلید جامہ حسن نبھایا ہے تجھے تقطیع و برید روز محشر ہے عشاق کے حق میں ہی عید کوئی آنکھوں کا قتیل اور کوئی چتونکا شہید		ہی وثیقہ ترے مختاری کا قرآن مجید تیرے ہی قد پہ ہوئی ٹھیک قبائے توحید کیونکہ ہی نام وہاں سب کے لئے رخصت دید یہی کہتا ہوا پہنچیگا قریب اور بعید

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

قصیدہ زہمت

طالب دعا: ابو المیزاب محمد اویس